45970-سسر اپنی بہو کا محرم ہے

سوال

کیا میری بیوی میرے والد سے مصافحہ کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ کی بیوی کے لیے اپنے سسر سے مصافحہ کرنا جائز ہے ، اس لیے کہ جب کسی عورت سے عقد نکاح ہوجائے تو اس عورت پر سسر حرام ہوجاتا ہے ، اوراسی طرح عورت کے لیے خاوند کے دوسری بیوی سے بیٹے بھی محرم ہوں گے ، اورخاوند پراس کی ساس ، اوراس کی سالی جوکسی اورکی بیٹی ہو بھی حرام جائے گی ۔

اسے تحریم مصاہرت (یعنی سسرالی تحریم) کا نام دیا جاتا ہے ۔

اوراس کی دلیل کہ سسر کے لیے اس کی بہو حرام ہے مندرجہ ذیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں}.النساء (23) ۔

تواس آیت میں حلیلۃ الابن کا لفظ بولا گیا ہے جوکہ بیٹے کی بیوی (یعنی بہو) جوکہ اس کے سسر پر حرام ہے ۔

اورخاوند کے بیٹے کی والد کی بیوی پر حرمت کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

{اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے ، لیکن جو ہوچکا سو ہوچکا}.النساء (23) ۔

اورداماد پر اپنی ساس سے نکاح کی حرمت کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے :

{اور تمہاری بیویوں کی مائیں}.النساء (23) ۔

یہ تینوں (یعنی سسر ، خاوند کا بیٹا ، اورساس) کی حرمت صرف عقد نکاح ہونے سے ہی ثابت ہوجاتی ہے ، اس میں دخول کی شرط نہیں ۔

لیکن بیوی کی بیٹی ماں کے خاوند پر اس وقت تک حرام نہیں ہوتی جب تک کہ اس کی ماں سے دخول نہ کرلیا جائے ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں}.النساء (23)۔

یہاں پر ربیبۃ کا لفظ بولا گیا ہے اورربیبہ بیوی کی پہلی بیٹی کو کہتے ہیں جو دوسرے خاوند سے ہو۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (9/514-524) ۔

حاصل بحث یہ ہوا کہ سسر بہو کے محرموں میں سے ہے اس لیے اس کے لیے اس سے مصافحہ اور خلوت اور اس کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے ، محرمات کی مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5538) اور سوال نمبر (20750) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .